الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

کفار سے مشابہت کے ضوابط و اصول

مشابہت کے ضوابط کیا ہیں؟؟
ورپ سے مارے ان آئے و ان سے مشابہت ؟
م کسی چیز پر کفار سے مشابہت ونے کی بنا پر کر سکتے ہیں کہ و حرام ؟

لحمد للہ :

ل تعالی عنہما بیان
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
بھی کسی قوم سے مشابہت
و انہیں میں سے "
اب اللباس حدیث نمبر
ن صحیح ابو داود حدیث نمبر (3401) میں اسے حسن
قرار دیا .
لعلقمی کہتے ہیں:

ر میں انکی شکل و صورت
ر لباس پہننے اور بعض افعال میں ان کے طریقہ
پر چلے .
قاری کہتے ہیں: یعنی
کو کفار کے مشابہ بنائے ، یا فاسق و فاجر قسم
لوگوں سے مشابہت کرے ، " تو وہ انہیں میں سے "
اور بھلائی میں.
ابن تیمیہ " الصراط
م " میں لکھتے ہیں:
وغیرہ نے اس حدیث سے
از کم چیز کفار سے مشابہت کی حرمت ثابت ہوتی
،
اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں :
جو انہیں اپنا دوست
انہیں میں سے "
رضی اللہ تعالی عنہما
کے انہوں نے فرمایا:

شرکوں کی زمین میں گھر
منائے ، اور ان سے مشابہت اختیار کی حتی کہ
ن میں کے ساتھ اٹھایا جائیگا"
ں محمول کیا جا سکتا
ر کریگا اسی حساب سے وہ ان میں شامل ہوگا، اگر تو
ور شعار ہو تو اس کا حکم بھی اسی طرح کا ہوگا.

اللہ تعالی عنہما سے
روی کہ :
ی اللہ علیہ وسلم نے
ع کیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:
قوم سے مشابہت اختیار کی
ان ہی میں سے "
ابو یعلی نے ذکر کیا
سلمانوں کی شکل و شباہت اختیار کرنے کی کراہت
لال کیا " اھ۔
المعبود شرح سنن ابو
داود.
ر سے مشابہت دو طرح کی
:
رام مشابہت.
باح مشابہت.
سم: حرام مشابہت:
سی ایسے فعل کو سرانجام
، اور اسکا علم بھی ہو، اور یہ چیز ہماری
، اور بعض اوقات تو کبیرہ گناہ میں شامل ہو
ب سے تو بعض اوقات کفر بن جائیگی.
ض ہے اس کفار کی موافقت
ش کے پیچھے چل کر، یا کسی شبہ کی بنا پر جو اس
ز دنیا و آخرت میں فائدہ مند .
جائے کہ: کیا اگر کسی
ہو اس سے گناہگار ہوگا، مثلا جیسے کوئی عید
رالگر منائے ؟
ا جواب یہ ہے کہ :
لت کی بنا پر گناہگار

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

بتایا جائیگا، اور اگر وہ پھر بھی اصرار
گنہگار ہوگا.
قسم: جائز تشبہ:
انجام دینا جو اصل
بھی و عمل کرتے ہیں، تو اس میں ممنوع مشابہت
میں مخالفت کی منفعت فوت ہو رہی ہو.
ساتھ دینی امور میں
شروط کے ساتھ مباح:
کی عادات اور شعار میں
س ان کفار کی پہچان ہوتی.
عمل اور امر انکی
شریعت میں سے ہو کوئی ثقہ ناقل ہی ثابت
کر
قرآن مجید میں بتادے، یا پھر اپنے رسول
س ثابت ہوجائے، جیسا کہ پہلی امتوں میں
قت جھکنا جائز تھا.
یعت میں اسکا خاص بیان
ں خاص بیان ہوتو ہم اس پر اکتفا کرینگے جو
ریعت میں آیا.
فقت کسی شرعی امور کی
باعث نہ بن رہی ہو.
روں میں موافقت نہ ہو.

وافقت مطلوبہ ضرورت کے
، اس سے زائد نہ ہو.
لسنن والآثار فی النہی
فار تالیف سہیل حسن صفحہ (58 - 59).
لل اعلم.